Peel District School Board

مذہبی سہولت کی فراہمی: کلیدی حقائق

ابھی حال ہی میں پیل ڈسٹرکٹ اسکول بورڈ کے اندران طلباء کےلئے جن کے مذہب مختلف ہیں چیزوں کو آسان بنانے اور انہیں ایسی چیزیں جن کی انہیں پیل ڈسٹرکٹ اسکول بورڈ میں ضرورت ہے، فراہم کرنے کے بارے میں بہت سی بات چیت ہوتی رہی ہے۔ ہم ایسی چیزوں کے بارے میں ہر ایک سے بات کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ لیکن اس بارے میں کچھ لوگ قوائد و قوانین کی بات کرتے اور من گھڑت باتیں بناتے ہیں جو سچ نہیں ہیں۔ یہ بات اچھی نہیں ہے اور ناقابل قبول ہے۔ ہم قانون کی تعمیل کرتے ہیں اور اس بات کا حقیقی طور پر خیال رکھتے ہیں کہ ہر ایک کو اپنے اسکول بورڈ میں اپنے ساتھ شامل رکھیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ تمام طلباء خود کو محفوظ سمجھیں اور محسوس کریں کہ ان کا خیر مقدم کیا جاتا ہے۔ چیزوں کے سمجھے جانے کو آسان بنانے میں مدد کیلئے ذیل میں کچھ ضروری حقائق دئیے جاتے ہیں جنہیں اکثر غلط پڑھا اور سمجھا جاتا ہے۔

حقیقت: مذہبی سہولت فراہم کرنا اونٹاریو میں تمام اسکول بورڈز کیلئے قانونی طور پر ضروری ہے۔ ایسا کرنا صحیح بھی ہے اور یہ پیل بورڈ کی اقدار کے مطابق ہے۔

اونٹاریو انسانی حقوق کے مجموعہ قوانین و ضوابط کے تحت مذہبی سہولت فراہم کرنا ضروری ہے، جیسا کہ سیکشن 11 میں بتایا گیا ہے۔ خاص طور پر، اونٹاریو انسانی حقوق کا کمیشن (او ایچ آر سی) بیان کرتا ہے کہ، "لوگوں کے اعتقادات اور ان پر عمل کرنے کو پر سہولت بنانا ایمپلائرز، خدمات فراہم کرنے والوں، یونیئنوں اور ہاؤسنگ فراہم کرنے والوں کا قانونی فرض ہے۔"

حقیقت: تمام اسکول بورڈز کیلئے ضروری ہے کہ ان کے پاس مذہبی سہولت فراہم کرنے کا طریق کار ہو۔

اونٹاریو کے تمام اسکول بورڈز — پبلک اور کیتھولک — کیلئے مذہبی سہولت فراہم کرنا ایک قانونی تقاضہ ہے (بمطابق او ایچ آر سی) اور ان میں مذہبی سہولت فراہم کرنے کا طریق کار رائج ہو (بمطابق وزارت تعلیم 2009ء صوبائی مساوات اور مشمولہ تعلیمی حکمت عملی)۔ 16 سال سے کم عمر طلباء کیلئے والدین / سرپرست لازمی طور پر مذہبی سہولت کی فراہمی کیلئے درخواست کریں۔

حقیقت: پیل کے اسکولوں میں 15 سال سے مذہبی سہولت فراہم کی جارہی ہے۔

مذہب اسکولوں میں ممنوع نہیں اور کبھی ممنوع نہیں رہا — مذہبی سہولت فراہم کرنا اسکول بورڈز میں بہت سالوں سے ضروری رہا ہے۔ جیسے کہ وزارت تعلیم کا تقاضہ ہے، پیل بورڈ میں 2012ء سے باضابطہ مذہبی سہولت فراہم کرنے کا طریق کار موجود ہے۔ اس سے قبل دس سال سے زائد عرصہ سے، بورڈ نے ایک مروجہ طریق کار کے ذریعے قانونی طور پر ضروری مذہبی سہولت فراہم کی۔ 2016ء – 17ء کے اسکول کے سال کے دوران، طریق کار کو مزید بہتر بنایا گیا۔

حقیقت: مذہبی سہولت کی فراہمی کے حوالے سے ٹرسٹیز (Trustees) نے عوام کی رائے کو سُنا اور وہ عوام کی رائے کو سنتے رہتے ہیں۔

ٹرسٹیز کے پاس بہت سے وفود آئے اور انہوں نے ان کی رائے بھی سنی جو جمعہ کی نماز کی سہولت فراہم کرنے کے حق میں ہیں اور ان کی بات بھی سنی جو یہ سہولت فراہم کرنے کے خلاف ہیں۔ ان کا کردار تمام کمیونٹی کیلئے پالیسی کے مطابق فیصلے کرنا ہے جس کی وہ خدمت کرتے ہیں۔ تاہم، ٹرسٹیز کا جمعہ کی نماز کے بارے میں کوئی 'فیصلہ' نہیں تھا — مذہبی سہولت کی فراہمی قانونی تقاضہ ہے، اور مذہبی سہولت فراہم کرنے کا طریق کار ایک انتظامی معاملہ ہے، بورڈ کی پالیسی نہیں ہے۔

وفود کی رائے جاننا صرف ایک طریقہ ہے۔ آپ اپنے مقامی ٹرسٹی سے اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔ یہ معلوم کرنے کیلئے کہ آپ کا مقامی ٹرسٹی کون ہے اس ویب سائٹ پر جائیں www.peelschools.org/trustees

حقیقت: بورڈ ایک مذہب کے مقابلے میں کسی دوسرے مذہب کی حمائت نہیں کرتا

ہم یہ خدشات سن چکے ہیں کہ جمعہ کی نماز کی سہولت فراہم کرکے، بورڈ مسلمان کمیونٹی کی حمایت کرتا ہے۔ یہ نا صرف غلط بات ہے بلکہ یہ بورڈ اور ہماری مسلمان کمیونٹی کی توہین ہے۔

Peel District School Board

مذہبی سہولت کی فراہمی تمام مذاہب کیلئے ہے۔ مذہب ذاتی ہوتا ہے، اورکسی مذہب کا احترام کرنا مذہب، اور کسی فرد کیلئے مختلف ہے۔ بورڈ کیلئے ذاتی مذہبی عمل کے مطابق سہولت فراہم کرنا ضروری ہے، نہ کہ کسی دوسرے عقائد کے مقابلے میں۔

حقیقت: اگر مذہبی سہولیات کی درخواست کی جائے، تولادینی اسکولوں میں بھی مذہب کیلئے گنجائش ہے۔

کسی مذہب کو فروغ دینا پبلک اسکولوں کا کام نہیں ہے، لیکن مذہبی سہولت فراہم کرنا ہے۔ او ایچ آر سی کے مطابق، "مذہبی سہولت کی فراہمی کے فرض کی ادائیگی سے صرف اس وجہ سے بھی انکار نہیں کیا جاتا کہ کسی فرد یا تنظیم کا خیال ہے کہ کوئی مذہب یا اس پر عمل کرنا غیرضروری یا قابل اعتراض ہے، یا چونکہ کوئی تنظیم کسی لادینی عوامی حلقے میں کام کرتی ہے۔ سپریم کورٹ آف کینیڈا حکم دے چکی ہے کہ کسی لادینی ریاست کو مذہبی عدم مطابقت کا عزت و احترام کرنا اور انہیں مذہبی سہولت فراہم کرنا ہوگی، بجائے اس کے کہ مذہب پر عمل کرنے والوں کو روکا جائے۔"

حقیقت: جمعہ کی نماز طلباء کے علم حاصل کرنے پر منفی اثرات مرتب نہیں کرتی۔

جمعہ کی نماز کا کلاس میں دوسرے طلباء پر کوئی منفی اثر مرتب نہیں ہوتا۔ توجہ ذاتی تعلیمی سربلندی پر مرکوز رہتی ہے۔ طلباء جو نماز کی ادائیگی کیلئے سہولت کی درخواست کرتے ہیں، ان کے اور دوسروں کے علم حاصل کرنے میں خلل کو کم کرنے کیلئے، بورڈ کی واضح اور مخصوص ہدایات ہیں۔ اس کیلئے ہم ایک ایسا وقت تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں جب طلباء پہلے ہی سے کلاسوں سے باہر ہوں — مثال کے طور پر دو پہر کے کھانے کا وقت — یا اگر کلاس میں ہیں، تو کلاس کے شروع اور ختم ہونے سے پہلے 15 منٹوں کیلئے۔ اگر والدین کے کوئی خدشات ہوں، تو انہیں اپنے پرنسپل یا وائس پرنسپل سے رابطہ کرنا چاہیئے۔

حقیقت: جمعہ کی نماز کی سہولت فراہم کرنے کیلئے کوئی لاگت یا کوئی ناجائز تنگی نہیں ہے۔

جمعہ کی نماز کی سہولت فراہم کرنے کی کوئی لاگت نہیں ہے۔ طلباء پہلے ہی 15 سے 20 منٹوں کیلئے ایک کھلی فضاء میں جگہ کا استعمال کرتے ہیں اور ان کی نگرانی عملے کا کوئی فرد کرتا ہے جو رضا کارانہ طور پر وقت صرف کرتا ہے۔ سہولت کی فراہمی کا نتیجہ مزید منقولہ اشیاء کی صورت میں نہیں نکلتا یا اسکول کی جگہ کیلئے کوئی مسائل پیدا نہیں کرتا۔

او ایچ آر سی بیان کرتا ہے کہ، "سہولت فراہم کرنے کے فرض کو مندرجہ ذیل عوامل کی وجہ سے لوگوں کے اعتقاد اور مذہب پر عمل کو محدود یا انکار نہیں کرنا چاہیئے۔۔۔ کسی تیسرے فریق کی ترجیحات، کاروباری دقت، یا اجتماعی معاہدے یا ٹھیکے کی ماہواری ادائیگیاں۔" "اس صورت میں سہولت فراہم کرنے کی ضرورت نہیں ہے جب وہ کسی ناجائز یا حد سے زیادہ تنگی کا باعث ہو۔ تاہم، کسی حد تک تنگی قابل قبول ہے۔"

مجموعہ قوانین و ضوابط کے تحت، جمعہ کی نماز کی سہولت فراہم کرنے کیلئے ناجائز تنگی کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا۔

حقیقت: عقیدے اور اعتقاد کے مطابق سہولت کی فراہمی مختلف ہوتی ہے۔

مذہبی سہولت کی فراہمی مختلف ہوتی ہے جس کا انحصار اعتقاد اور عقیدے کی ضروریات پر ہوتا ہے۔ اسکول کو احتیاط سے درخواستوں کا جائزہ لینا چاہیئے اور انہیں لازمی طور پر ایجوکیشن ایکٹ اور اونٹاریو انسانی حقوق کے مجموعہ قوانین و ضوابط کے مطابق ہونا چاہیئے۔ اپنی بہترین قابلیت کے مطابق سہولیات فراہم کرنے کیلئے بورڈ کیلئے قانونی تقاضے ہیں۔

او ایچ آر سی کے مطابق، "سہولت فراہم کرنے کا فرض حالات کے مطابق نہایت مناسب سہولت فراہم کرنے سے بڑھ کر ہے۔ یہ معنی خیز، ضروریات کے تخمینے اور مناسب حل کی تلاش کیلئے اچھے عقیدے کے طریق کار میں حصہ لینے کے بارے میں بھی ہے۔ کسی بھی حصے کو مناسب طور پر نہ کرنے میں ناکامی تفریقی ہو سکتی ہے۔"

اسکول میں سہولت کی فراہمی کے ذریعے، اسکول سے دور رہنے والا وقت کم ہو جاتا ہے اور طلباء کے پاس کلاس میں علم حاصل کرنے کیلئے زیادہ وقت ہوتا ہے، جو کامیابی میں مدد دیتا ہے۔

حقیقت: طلباء کی درخواست پر انہیں مذہبی کلبوں کی اجازت دینا بھی بورڈ کیلئے ضروری ہے۔

بورڈ طلباء کی دلچسپیوں، بمشول عقیدہ پر ان سے امتیازی سلوک روا نہیں رکھ سکتا۔ ہمیں لازمی طور پر تمام طلباء کی دلچسپیوں کیلئے ان سے مساوی طور پر برتاؤ کرنا ہے۔ طلباء کے کلب کی تشکیل میں ہم مذہب سے کسی دوسری دلچسپی کے مقابلے میں تفریقی برتاؤ نہیں کر سکتے۔ طلباء کی دلچسپیوں کی بنیاد پر اسکولوں میں ایسے بہت سے کلب ہیں۔ یہ کلب کسی دوسرے غیر نصابی کلب یا سرگرمی کے اصولوں کی پیروی کرتے ہیں۔ مذہبی کلبوں میں ممبرشپ کی اجازت تمام طلباء کو لازمی طور پر ہونی چاہیئے۔

حقیقت: اگرچہ عملہ جمعہ کی نماز کی نگرانی کرے گا، بورڈ عقیدے کے مطابق مذہبی عمل میں مداخلت نہیں کر سکتا۔

قانون صاف و شفاف ہے — بورڈ عقیدے کے مطابق مذہبی عمل میں مداخلت نہیں کر سکتا۔ طلباء اس بات کا انتخاب کرتے ہیں کہ کیسے بیٹھنا ہے اور انہوں نے کیسے نماز ادا کرنی ہے۔ وہاں ہمیشہ عملے کا ایک نگران موجود ہوتا ہے اور طلباء کا خطبہ ہمیشہ انگریزی میں ہوتا ہے۔

حقیقت: اونٹاریو کورٹ ریمووال آف لارڈز پریئر اور مذہبی سہولت کی فراہمی میں ایک معنی خیز فرق ہے۔

ماضی میں لارڈز پریئر تمام طلباء پڑھتے تھے، بشمول جو اس عقیدے پر عمل نہیں بھی کرتے تھے۔ دوسری طرف جمعہ کی نماز پڑھنا، بورڈ کی جانب سے تمام طلباء کیلئے لازمی نہیں ہے اور اس کا اثر ان طلباء پر ہوتا ہے جنہوں نے خاص طور پر اس مذہبی سہولت کی فراہمی کیلئے انفرادی طور پر درخواست کی ہو۔

حقیقت: اونٹاریو انسانی حقوق کا مجموعہ قوانین و ضوابط کسی دوسرے مجموعہ قوانین یا ایکٹ پر سبقت رکھتا ہے۔

او ایچ آر سی کے مطابق، "مجموعہ قوانین کو فوقیت حاصل ہے — یا اسے سبقت حاصل ہے — اونٹاریو میں دوسرے تمام صوبائی قوانین پر۔ جہاں کہیں قانون مجموعہ قوانین سے متصادم ہو، تو مجموعہ قانون کو غلبہ حاصل ہوگا۔

حقیقت: پیل بورڈ ایسی کسی منظم مہم جوئی کو برداشت نہیں کرتا جو کسی عقیدے کے خلاف تفریق پیدا کرتی ہو۔

اسکولوں میں مذہب کے بارے میں بدلے ہوئے بھیس میں مہم چلانا اور کسی ایک عقیدے کے خلاف اکثر نفرت اور تعصب پھیلانے کو دیکھنے سے مایوسی اور دل برداشتگی رہی ہے۔ اسکول بھر میں دیوالی منانے، یا غذا میں ہمارے سبزی کے انتخابات فراہم کرنے، یا تمام بنیادی مذاہب کو تسلیم کرنے والے دنوں میں پوسٹر آویزاں کرنے، بمشول کرسمس، کسی نے کبھی کسی خدشے کا اظہار نہیں کیا۔ یہ اسلام کے خلاف ایک منظم مہم جوئی ہے — جو ہمارے ملک کے قوانین، اونٹاریو انسانی حقوق کے مجموعہ قوانین و ضوابط، اور ہمارے بورڈ کی اقدار کے خلاف ہے۔